عرفان شاہد فلاحی 'بھارت

دنیا ایک عالمی نظام کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ملکوں کی سرحدوں کو عبور کرتے ہوئے تجارت' کرنسی اور دفاع کے لیے اجتماعی نظام وضع کیے جا رہے ہیں۔ اس کی ایک مثال یورو ہے۔ ایک موقع پر وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے سارک ممالک کے لیے ایک کرنسی کی بات کی اور کہا کہ جب یورو کرنسی وجود میں آسکتی ہے تو سارک ممالک اپنے لیے ایک کرنسی کیوں نہیں ایجاد کر سکتے۔ لیکن اسلام اپنے آفاقی اصولوں' انسانیت کی فلاح اور رنگ ونسل کے کسی تعصب سے اجتناب کی وجہ سے زیادہ بہتر پوزیشن میں ہے کہ ایک عالمی نظام تشکیل دے سکے اور ایک عالمی کرنسی کا اجرا کر سکے۔ مسلم اُمہ کے تشخص کو اجاگر کرنے کے لیے مسلم حکمرانوں کو اس میدان میں پیش رفت کے لیے سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔

محمد سلیم وائیں 'نارووال

سید اسعد گیلانیؒ کا ایمان افروز ''ایک مکتوب' دوست کے نام'' (دسمبر ۲۰۰۴ء) پڑھ کر بے اختیار آنسو بہہ نکلے اور اپنی کمزوریوں' کوتاہیوں اور غفلتوں کا بھی احساس ہوا۔ اس کے ساتھ ہی راولپنڈی اور میانوالی جیلوں میں ۱۹۷۷ء میں تحریکِ نظام مصطفیٰ کے دوران گیلانی صاحب کے ساتھ اسیری کا زمانہ یاد آ گیا۔

میانوالی سنٹرل جیل کی ایک بارک میں ہم ۸۹'۹۰ سیاسی قیدی نظربند تھے۔ دوپہر کے ۱۰ بجے کا وقت تھا کہ جیل کا ملازم آیا اور اُس نے پیغام دیا کہ سپرنٹنڈنٹ جیل تشریف لانے والے ہیں' لہٰذا اُن کے آتے ہی آپ سب قیدی مؤدبانہ اُٹھ کھڑے ہوں۔ اس پر گیلانی صاحب نے تمام قیدیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جونہی وہ آئے تو آپ سب کے سب جس حالت میں ہوں' اسی حالت میں رہیں۔ اگر کوئی کھڑا ہے تو کھڑا رہے' بیٹھا ہے تو بیٹھا رہے' لیٹا ہے تو لیٹا رہے اور اگر کسی ساتھی سے وہ کچھ باز پرس کرے تو میری طرف اشارہ کر دو۔ چنانچہ سپرنٹنڈنٹ صاحب اپنے لاؤلشکر کے ہمراہ جونہی ہماری بارک میں داخل ہونے لگے تو زوردار الفاظ میں کہا گیا: باادب باملاحظہ ہوشیار سپرنٹنڈنٹ صاحب تشریف لا رہے ہیں! مگر ہم پر جوں بھی نہ رینگی اور اُن لوگوں کے ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے۔ حیران وششدر ہو کر بارک کے دروازے کے ساتھ ہی پہلے قیدی سے سپرنٹنڈنٹ صاحب نے کچھ پوچھا تو اُس نے برجستہ جواب دیا کہ وہ ہمارے امیر ہیں اُن سے بات کرو۔ چنانچہ انتہائی ندامت وخفت لیے سپرنٹنڈنٹ گیلانی صاحب کی چٹائی پر دوزانو ہو کر بیٹھا رہا۔ اُس کے سوال کرنے پر آپ اُسے جواب ضرور دیتے مگر اپنے مطالعے کو انہماک کے ساتھ جاری رکھا۔ کیا عظیم لوگ تھے!

☆☆ گذشتہ شمارے میں صفحہ ۳۶ پر خیر خواہ کی نصیحت کا عنوان اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ پڑھا جائے۔ غلطی کے لیے ہم معذرت خواہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے۔ (ادارہ)